GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

اردو میں طنز و مزاح کی روایت

Urdu Mein Tanz o Mizah ki Riwayat Aur Patras Bukhari

URDU LITERATURE

Dr. S.FAROOQ BASHA

Govt. Degree College ,Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

اردو میں طنز و مزاح کی روایت اور پطرس بخاری

اردو میں طنز و مزاح کی روایت

طنز و مزاح کی تعریف

عام طور پر طنز و مزاح دونوں ایک ہی معنی میں استعمال کے جاتے ہیں۔ حالانکہ دونوں کا مفہوم الگ ہے۔

۔مزاح کا معنی ہنسی، مذاق کے ہیں۔

طنز کا معنی طعنہ یا چھیڑ کے ہیں۔

مزاح کی اصطلاحی تعریف:۔ یہ زندگی کی ناہمواریوں کے اس ہمدرادنہ شعور کا نام ہے جس کا فن کارانہ اظہار ہو۔

اردو میں طنزومزاح کی روایت

اردو نثر میں طنزومزاح کے اولین نقوش قدیم داستانوں میں ملتے ہیں۔

ملاوجہی کی سب رس، رجب علی بیگ سرور کی داستان فسانہ ءعجائب ٗ داستان امیر حمزہ اور بوستان خیال۔
سید حیدر بخش حیدری کی ''طوطا کہانی'' انشا کی ''رانی کیتکی کی کہانی'' اور مہجور کی
تصنیف ''نورتن'' ۔ طنزومزاح کا اصل آغاز غالب کے خطوط، اودھ پنچ اور سجاد حسین، مہدی
افادی، سلطان حیدر جوش، سجاد حیدر ریلدرم، قاضی عبدالغفار ملار موزی، مولانا ابوالکلام آزاد، عبد
الماجد دریابادی۔، قاضی عبدالغفار ملار موزی، عظیم بیگ چغتائی، مرزافرحت اللہ بیگ، رشید احمد
صدیقی، کنھیالال کپور، مشتاق احمد یوسفی، مجتبی حسین، جمال باشا، یوسف ناظم، تخلص بھوپالی،
شفیق الرحمن اور شوکت تھانوی،

پطرس بخاری

سوانح حیات:۔

یکم اکتوبر 1898 کو پیشاور میں ولادت

اصل نام۔ سید احمد شاہ بخاری، ابتدائی تعلیم، انگلستان میں اعلی تعلیم، انگریزی کے لکچرار کی حیثیت سے تقرر، آل انڈیا ریڈیو میں اسٹنٹ کنڑولر، اقوام متحدہ میں مستقل نمائندہ کے طور پر مقرر۔ 1958 کو وفات۔

پطرس بخاری کی مزاح نگاری

بیسویں صدی کے مزاح نگاروں میں پطرس بخاری کا نام اہمیت رکھتا ہے۔انہوں نے مزاح کو ایک نیا اسلوب عطا کیا۔

نفرادیت :۔ صورت واقعہ سے مزاح پیدا کرنے کی سعی۔

دوسرے پر طنز کے تیر چلانے کی بجائے خود کو ہی تختہ ٔمشق بنانا اور قاری کو ہنسنے کا موقع فراہم کرنا۔ پطرس اردو طنز و مزاح میں ایک نئے اسلوب کے خالق ہیں۔

فطری مزاح، واحد متکلم کا انداز، ایک مزاحیہ نمونہ۔

"کل ہی کی بات ہے کہ رات کے کوئی گیارہ بجے ایک کتے کی طبیعت جو ذرا گدگدائی تو
انھوں نے باہر سڑک پر آکر طرح کا ایک مصرع دے دیا۔ ایک آدھ منٹ کے بعد
سامنے کے بنگلے میں ایک کتے نے مطلع عرض کر دیا۔ اب جناب ایک کہنہ مشق استاد کو
جو غصہ آیا، ایک حلوائی کے چولھے میں سے باہر لپکے اور بھنا کے پوری غزل مقطع تک
کہہ گئے۔ اس پر شمال مشرق کی طرف ایک قدر شناس کتے نے زوروں کی داد دی۔ اب
تو حضرت وہ مشاعرہ گرم ہوا کہ کچھ نہ پوچھیے، کم بخت بعض تو دو غزلے سہ غزلے لکھ
لائے تھے "۔

پطرس بخاری کے تمام مضامین کی زبان میں ایسی ہی روانی، برجستگی، بے تکلفی، محاوروں میں تحریف، زبان کے چٹخارے، طنز کی نشتریت اور مزاح کی گدگدی ملتی ہے جس کی بناپر وہ طنز و مزاح میں ایک نمایاں اور منفرد مقام رکھتے ہیں۔

پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا
لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھراپردیش

Dr.S.Farooq Basha
Lecturer in Urdu
Govt. Degree College, Rayachoty. Andhara Pradesh